السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جہاں ہم کام کرتے ہیں وہاں بعض عرب عیسائی بھی کام کرتے ہیں۔ کبھی کبھار وہ ہمیں ملاقات کی دعوت دیتے ہیں۔ تو کیا ہم ان سے ملاقات کے لئے جا سکتے ہی؟ اور کیا ہم انہیں اپنے ہاں آنے کی دعوت دے سکتے ہی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر آپ ان کے گھر ان سے ملنے کے لئے اس مقصد سے جاتے ہیں، یا انہیں اپنے ہاں آنے کی دعوت اس مقصد سے دیتے ہیں کہ انہیں اسلام کی دعوت دے سکیں اور ان کو نصیحت کر سکیں تو اسلام کی طرف بلانا ایک عظیم مقصد ہے۔ انہیں دعوت دینا یا ان کے مقام پر انہیں ملنے جانا اس عظیم مقصد کے حصول کا ایک ذریعہ ہے اور ذرائع کا حکم وہی ہوتا ہے جو مقاصد کا ہوتا ہے۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة ۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۵۷۴۱

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم- صفحہ 69

محدث فتویٰ